روزے کے اہم مسائل (حصہ اوّل)

تحریر: اُبُواللّیث محمد طاہر قادری
تصدیق: ڈاکٹر مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی ورُفقاءِ دارُالافتاءالنّور
دارالافتاءالنور، جمعیتِ اشاعتِ اہلسنت، کراچی

مسئلہ	حکم (اگر روزے دار کو اِن اعمال کے وقت اپنا روزہ یاد ہو)
ٹیسٹ کے لئے خون نکلوانا	روزہ نہیں ٹوٹے گا
سرمہ لگانا	روزہ نہیں ٹوٹے گا (حدیث میں اسکی اجازت ہے) البتہ کاجَل کا حکم سُرمہ والا نہیں کاجَل سے پرہیز کیا جائے۔
نہانا	روزہ نہیں ٹوٹے گا
میک اپ، زینت سنگھار کرنا	روزہ نہیں ٹوٹے گا
مقعد سے دوائی ڈالنا	ٹوٹ جائے گا
احتلام	روزہ نہیں ٹوٹے گا
انجکشن لگوانا۔ (پٹھوں کا، نس کا یا زِیرِ جِلد انسولین کا انجکشن لگانا	روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ (مقالاتِ شارح بخاری، فتاویٰ مفتی اعظم ہند)، مفتی وقار الدین صاحب منع فرماتے تھے۔ احتیاط بچنے میں ہے
درد کو دور کرنے والی دوا کی پٹی، جو جسم پر چپکائی جاتی ہے۔	روزہ نہیں ٹوٹے گا
راستے کی غبار اور دھواں کا اندر جاتا	روزہ نہیں ٹوٹے گا
منہ کے اندر اپنا تھوک اور بلغم کا نگلنا	روزہ نہیں ٹوٹے گا
عطر لگانا	روزہ نہیں ٹوٹے گا

روزے کے اہم مسائل (حصہ دوم)

تحریر: أبُو اللّیث محمّد طاہر قادری
تصدیق: ڈاکٹر مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی و رُفقاءِ دارُ الافتاءِ النّور
دار الافتاء النور، جمعیتِ اشاعتِ اہلسنت، کراچی

مسئلہ	حکم (اگر روزے دار کو اِن اعمال کے وقت اپنا روزہ یاد ہو)
دانت اور ناک سے خون نکلنا (اور حلق سے نیچے اُترنا)	روزہ ٹوٹ جائے گا اگر اس کا ذائقہ بھی محسوس ہو یا ذائقہ محسوس نہ ہو تو خون غالب یا برابر ہو
تیراکی (پانی میں غوطہ زنی)	روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ پانی معدہ تک پہنچنے کے راستوں میں جانے کا خطرہ ہو تو مکروہ ہے
منہ بھر الٹی یا قے خود بخود آجانا	روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ سوائے اس صورت کے کہ چنے کے دانے کے برابر قے منہ سے دوبارہ لوٹائے۔
منہ میں انگلی وغیرہ ڈال کر قصداً قے کرنا	روزہ ٹوٹ جائے گا۔ اگر منہ بھر ہو (یعنی جسے بلا تکلف روکا نہ جا سکے)
مِسواک کرنا	روزہ نہیں ٹوٹے گا
زبان پر کچھ رکھ کر چکھنا (حلق میں اتارے بغیر)	روزہ نہیں ٹوٹے گا مگر بلا عذر مکروہ ہے۔
دانتوں کے پاؤڈر اور پیسٹ	اس کے ذرّات کا حلق میں جانا غالب ہے لہٰذا بچنے کا حکم ہے۔ (حلق میں گیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا)
سانس کے امراض کا نہیلر Inhaler لینا	روزہ ٹوٹ جائے گا۔
لوبان یا اگر بتی کے دُھواں کو جان بوجھ کر ناک سے اندر کھینچا، سگریٹ پینا	روزہ ٹوٹ جائے گا۔

روزے کے اہم مسائل (حصہ سوئم)

تحریر: أبُوالَلّیث مُحمّدطَاہِرقَادِری
تصدیق: ڈاکٹر مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی وُرُفقاءِ دارُ الافتاءالنّور
دار الافتاء النور، جمعیتِ اشاعتِ اہلسنت، کراچی

مسئلہ	حکم (اگر روزے دار کو اِن اعمال کے وقت اپنا روزہ یاد ہو)
امراضِ قلب کے لئے زبان کے نیچے رکھنے والی گولی	ٹوٹ جائے گا۔ اگر کوئی شے اس میں سے حلق میں گئی
غرغرہ کرنا	ٹوٹ جائے گا۔ اگر کوئی قطرہ بھی اس میں سے حلق میں گیا۔
جسم پر تیل لگانا	روزہ نہیں ٹوٹے گا
ہونٹوں کو تر کرنا۔ (کولڈ کریم، لِپ گلوس سے)	روزہ نہیں ٹوٹے گا
ناک کے قطرے	ٹوٹ جائے گا۔ اگر کوئی قطرہ بھی اس میں سے حلق میں گیا۔
آنکھ کے قطرے کان کے قطرے	مذہب حنفی کا اصل اور قدیم مسئلہ اور مجلس شرعی مبارکپور کی جدید تحقیق اور فیصلہ اس بارے میں یہ ہے کہ: آنکھ میں دوائی ڈالنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا اور کان میں تیل یا دوا ڈالنے سے بالاتفاق ٹوٹ جاتا ہے۔ لیکن جدید طبی تحقیق کی بناء پر بعض علماء اس کا عکس بیان کرتے ہیں یعنی: آنکھ میں ڈالنے سے ٹوٹ جائے گا اور کان میں ڈالنے سے نہیں۔ اختلاف علماء کی وجہ سے احتیاط بچنے میں ہے
قضاء یا کفارہ؟	اس میں کافی تفصیل ہے۔ روزہ ٹوٹنے کی صورت میں علماء سے رابطہ کریں کہ اِس صورت میں، قضاء کے ساتھ کفارہ بھی ہے یا نہیں

صاع اور صدقہ ءِ فطر کی تحقیق

تحریر: أبوُاللّیث محمّد طاہر قادری
تصدیق: ڈاکٹر مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی ورُفقاءِ دارُ الافتاء النّور
دار الافتاء النور، جمعیت اشاعتِ اہلسنت، کراچی

امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے ہاں صدقہ فطر کی مقدار یہ ہے:
گیہوں یا اس کا آٹا یا ستّو نصف صاع، کھجور یا منقے یا جَو یا اس کا آٹا یا ستّو ایک صاع۔ (بہار شریعت بحوالہ در مختار، عالمگیری)
نصف صاع آٹے کے عوض میں اگر نصف صاع چاول دے دے تو، چاول کی قیمت کے اعتبار سے دئے جائیں گے خواہ وزن میں نصف صاع ہوں یا زیادہ یا کم یعنی نصف صاع گندم کی قیمت میں جتنے چاول آئیں اتنے دئے جائیں گے۔ فتاویٰ رضویہ (ج:۱۰، ص:۲۹۶)

امامِ اہلسنّت نے فتاویٰ رضویہ (ج:۱۰، ص:۲۹۵ تا ۳۰۲، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن) میں صاع کی مقدار درج ذیل طریقوں پر بیان کی ہے:

"گیہوں کا صاع دو سو ستر ۲۷۰ تولے ہے کہ انگریزی روپے سے دو سو اٹھاسی ۲۸۸ روپے بھر ہوئے۔ جبکہ انگریزی روپیہ سوا گیارہ ماشے ہے۔" "لیکن زیادہ احتیاط یہ ہے کہ جَو کے صاع سے گیہوں دئے جائیں۔ جَو کے صاع میں گیہوں تین سو اکاون ۳۵۱ روپے بھر آتے ہیں تو نصف صاع ایک سو پچھتر (۱۷۵) روپے آٹھ آنے بھر ہوا۔"

تولہ: ایک اسٹینڈرڈ (معیاری) تولہ بارہ ۱۲ ماشے کا ہے اور بین الاقوامی معیار کے مطابق، ایک تولہ 11.664 گرام۔
روپیہ بھر: ایک روپے بھر (انگریزی روپیہ رائج فی الہند فِی زَمَنِ رضا) برابر ہے 10.935 گرام۔

اس حساب سے گندم کے ایک صاع کا وزن:
270 تولہ ضرب 11.664 گرام فی تولہ = 3149.28 گرام ہوا، اور نصف صاع 1574.64 گرام (ایک کلو ۵۷۵ گرام)
288 روپے بھر ضرب 10.935 گرام فی بھر = 3149.28 گرام ہوا، اور نصف صاع 1574.64 گرام (ایک کلو ۵۷۵ گرام)

اور جَو کے ایک صاع کا وزن (جو کہ احتیاطاً اختیار کیا گیا ہے):
351 روپے بھر ضرب 10.935 گرام = 3838.185 گرام ہوا، جبکہ نصف صاع، 1919.0925 گرام ہوا۔
رفع واسقاط کا عمل (ROUND OFF) کرنے کے بعد

نصف صاع برابر ہے: 1920 گرام یا 2 کلو میں 80 گرام کم
اور ایک صاع برابر ہے 3840 گرام یا 3 کلو 840 گرام۔

صدقہ ءِ فطر کی کم از کم مقدار:
گیہوں یا اس کا آٹا: 1920 گرام، کھجور یا مُنقّٰہ یا جَو یا اس کا آٹا: 3840 گرام۔

هذا ما ظهر لی واللّٰه تعالیٰ أعلم بالصّواب